کھڑے ہوکر پیشاب نہ کرو

2446818
0320-4333647
0300-8271883

www.nafseislam.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

مقدمہ

اما بعد! انسان بعض اوقات معمولی سی غلطی سے سنگین نقصان اٹھاتا ہے متنبہ کرنے پر بھی وہ اپنی غلطی کو غلط نہیں مانتا بلکہ حق کہنے والے کو نہ صرف غلط کہتا ہے بلکہ اسے کوستا ہے اور اس پر سخت ناراض ہوتا ہے۔ یہی حال کھڑے ہوکر پیشاب کرنے والے مسلمانوں کا ہے کہ وہ مسلمانی دعوٰی کے باوجود انگریز کی تقلید میں اس فعل کو تہذیب گردانتا ہے اور اس کی معمولی سی مجبوری بھی ہے کہ پینٹ اسے بیٹھنے نہیں دیتی اگر بیٹھتا ہے تو پینٹ پھٹتی ہے یا خود دکھی ہوتا ہے۔

ادھر تہذیب نو کا عشق بھی ہے حالانکہ ایک مسلمان کو زیب نہیں دیتا کہ وہ اپنے نبی پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حکم کے خلاف کرے جبکہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ساتھ یہ بھی فرمایا کہ کھڑے ہوکر پیشاب کرنے سے قطرات جسم پر پڑنے کے سبب قبر کے عذاب کا باعث بن سکتے ہیں۔اسی لئے فقیر نے اس رسالہ مین وہ احادیث مبارکہ جمع کردی ہیں جن میں کھڑے ہوکر پیشاب سے منع کیا گیا ہے اور ساتھ ہی اس حدیث شریف کے متعدد وجوہ بھی عرض کردیئے جن میں کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کا ذکر ہے تاکہ کھڑے ہوکر پیشاب کرنے والا کسی ٹیڈی مجتہد کے غلط اجتہاد سے غلط راہ نہ چل سکے۔

اس رسالہ کی اشاعت الحاج محمد اسلم قادری عطاری کے سپرد کردی ہے مولیٰ عزوجل ناشرین اور فقیر کے لئے توشۂ راہِ آخرت اور مبتدین کے لئے مشعلِ راہ ہدایت نصیب فرمائے۔

(آمین) بجاہ حبیبہ سید المرسلین (صلی اللہ علیہ وسلم)

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

بہاولپور پاکستان ۲۰ شعبان ۱۴۲۲ھ

www.nafseislam.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد اللہ وکفیٰ والصلوۃ والسلام علیٰ من الصطفی

سیما محمد ن لمصطفیٰ وعلیٰ آلہ واصحابہ البررۃ

التقیٰ والنقیٰ۔

ہمارے دور میں بعض مسلمان کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کے عادی ہیں حالانکہ مسلمان کو زیبا نہیں وہ شریعتِ مطہرہ کے خلاف کرے یہ طریقہ نصاریٰ کا ہے۔اس میں غیروں کے طریقے سے عمل کرنے سے :

"من تشبہ بقوم فہو منہم"

(جس نے کسی قوم سے مشابہت کی وہ انہی میں سے ہے)

کی وعید لازم آتی ہے اس کے علاوہ چند اور زبردست خرابیوں کا ارتکاب ہوتا ہے امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ نے فرمایا کہ کھڑے ہوکر پیشاب کرنے میں چار خرابیاں ہیں۔

(1) بدن اور کپڑوں پر چھینٹیں پڑنا جسم ولباس بلاضرورت شرعیہ ناپاک کرنا اور یہ حرام ہے۔بحر الرائق میں بدائع سے ہے:

اما تبخیس الطاہر فحرام الخ

یعنی پاک شے کو ناپاک کرنا حرام ہے۔اس طرح متعدد کتب فقہ میں درج ہے۔

(فائدہ)

مسلمان کی شان یہ ہے کہ ناپاک کو پاک کردکھلائے نہ یہ کہ پاک شے کو ناپاک کرے علاوہ ازیں اس میں حرام پر عمل کرنا لازم آتا ہے،مسلمان بھائی سوچ لے کہ حرام فعل کے ارتکاب پر کتنی سزا ہے۔

(2) ان چھینٹوں کے باعث عذابِ قبر کا استحقاق اپنے سر پر لینا۔رسول اللہ (ﷺ) فرماتے ہیں:

تنزھوا من البول فاعامۃ عذاب القبر منہ۔

پیشاب سے بچو کہ اکثر عذاب قبر اُسی سے ہے۔

(رواہ الدار قطنی عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بسند صالح)

www.nafseislam.com

(3) رسول اللہ (ﷺ) نے دو شخصوں پر عذاب قبر ہوتے دیکھا فرمایا:

كان احدهما لايستتر من بوله وكان الاخر يمشي با النميمة -

ان میں ایک تو اپنے پیشاب سے آڑ نہ کرتا تھا اور دوسرا چغلخوری کرتا تھا۔

(بخاری وغیرہ)

(فائدہ)

مسلمان سوچ لے کہ ایک غلط عمل سے قبر کا عذاب ملتا ہے۔

(3) راہ گذر ہو یا جہاں لوگ موجود ہوں تو باعث بے پردگی ہوگا، بیٹھنے میں رانوں زانوؤں کی آڑ ہوجاتی ہے اور کھڑے ہونے میں بالکل بے ستری اور یہ باعثِ لعنتِ الٰہی ہے حدیث میں ہے۔

لعن الله الناظر والنظور اليه-

جو دیکھے اُس پر بھی لعنت اور جو دکھائے اُس پر بھی لعنت ہے۔

(فائدہ)

مسلمان غور فرمائے کہ خدا کی لعنت و پھٹکار ایک معمولی غلطی سے کیوں ہے۔

(4) یہ نصاریٰ سے تشبہ اور اُن کی سُنت مذمومہ میں ان کا اتباع ہے آج کل جن کو یہاں یہ شوق جاگا ہے اُس کی یہی علت ہے اور یہ موجبِ عذاب وعقوبت ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے:

لاتتبعو اخطوات الشيطن -

رسول اللہ (ﷺ) فرماتے ہیں: من تشبه بقوم فهو منهم -

اس کی حرکت سے نہی اور اس کے بے ادبی و جفا وخلاف سنتِ مصطفٰے (ﷺ) ہونے میں احادیث صحیحہ معتمدہ وارد ہیں۔

اتباع رسول (ﷺ)

مسلمان کو اپنے نبی (ﷺ) کی اتباع ضروری ہے نہ کہ نصاریٰ کی۔ رسول اللہ (ﷺ) کا عمل احادیثِ صحیحہ سے ملاحظہ ہو۔